21833 ـ کیا معصیت کی نذر ماننے میں کفارہ ہے ؟

سوال

میں نے نذر مانی کہ اپنے ماموں سے کلام نہیں کرونگا اور نہ ہی ان کے گھر جاؤں گا، پھر میں نادم ہوا تو کیا مجھ پر کوئی کفارہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نذر دو قسم کی ہے، جو اللہ تعالی کے لیے ہو تو اس کا کفارہ نذر پوری کرنا ہے، اور جو نذر شیطان کے لیے ہو اسے پورا نہیں کرنا چاہیے، اور اس پر قسم کا کفارہ ہے"

اسے ابن جارود نے المنتقی (935) اور البیھقی (10 / 72) نے روایت کا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (479) میں صحیح قرار دیا ہے.

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: (اور حدیث میں) دو چیزوں کی دلیل ہے:

پہلی قسم: جب نذر اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری میں مانی گئی ہو تو اسے پورا کرنا واجب ہے، اور اس کا کفارہ بھی یہی ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

" جس نے اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے کی نذر مانی تو وہ اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرے، اور جس نے اللہ تعالی کی نافرمانی کرنے کی نذر مانی تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے" متفق علیہ.

دوسری قسم: جس نے ایسی نذر مانی جس میں اللہ رحمن کی نافرمانی اور شیطان کی اطاعت ہو تو اسے پورا کرنا جائز نہیں، اور اس پر قسم کا کفارہ لازم ہو گا، اور اگر نذر مکروہ یا مباح ہو تو اس پر بدرجہ اولی کفارہ ہوگا، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے عموم کی بنا پر بھی:

" نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے"

اسے امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے، اور یہ ارواء الغلیل (8 / 210) تخریج شدہ ہے.

اور ہم نے جو پہلا اور دوسرا معاملہ ذکر کیا ہے یہ علماء کرام کے ہاں متفقہ مسئلہ ہے، الا یہ کہ معصیت وغیرہ میں کفارہ کے وجوب میں نہیں، امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے، جیسا کہ ترمذی رحمہ اللہ تعالی (1 / 288) کا کہنا ہے اور احناف کا بھی یہی مذہب ہے، اور اس حدیث اور اس معنی میں دوسری احادیث جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے ان کی بنا پر صحیح بھی یہی ہے.

دیکھیں: السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (479).

واللہ اعلم .